اس کتاب میں ہندی، سنسکرت، عبرانی، یونانی وغیرہ کے لفظ زیادہ نہیں ہیں۔

اصل کہنے کی بات ایک ہے، وہ یہ کہ مدحتِ حضورؐ کا جو رنگ خالد کے ہاں پایا جاتا ہے۔ اس میں والہیت شامل محسوس ہوتی ہے۔ ورنہ خالی شعر طرازی کیا، غیر مسلم بھی نعتیں لکھتے رہے ہیں اور کمیونسٹ بھی لکھتے ہیں۔ خالد کے نعتیہ کلام میں حضورؐ کی عظمتوں کے بیان کے ساتھ ایک درد وکیف پایا جاتا ہے۔ یہی وہ درد وکیف یا والہیت ہے جس سے متاثر ہو کر میں اُن کے یہاں کی غزلیہ شاعری کے متضاد رنگ سے پریشان ہو جاتا رہا ہوں۔ میرے فہم سے بالاتر ہے کہ رسولؐ برحق کا کوئی محب ویسے مضامین اور ویسے الفاظ کیسے استعمال کر سکتا ہے۔ جو ہماری اور دُنیا بھر کی سیکولر شاعری میں رائج ہیں۔ شاید میری مشکل یہ ہے کہ میرا ذوقِ توحید انسان کی وحدتِ شخصیت کا قائل ہے۔

ماذ ماذ نعتیہ شاعری کا ایک فکر انگیز، ایمان پرور اور معلومات افزا مجموعہ ہے۔

نشاطِ آرزو (مجموعہ اشعار)
شاعر: انجم فاروقی
قیمت: بارہ روپے
معیار متوسط: ضخامت ۱۳۶ صفحات
مؤلف سے (جنڈہ ضلع سیالکوٹ) طلب کریں

فی نفسہ یہ بات خوشی کی ہے کہ جناب انجم فاروقی اقبالؒ کے سرچشمۂ فکر سے استفادہ کرنے والوں میں سے ہیں اور وہ شعر میں اسلامی ذوق کا رنگ برقرار رکھتے ہیں۔

حمد، نعت، قومی نظموں اور غزلیہ اشعار کا یہ مجموعہ اس لحاظ سے بہت قابل قدر ہے کہ اس پر کسی تخریبی نظریے کا پرتو نہیں پڑا۔

فاروقی صاحب کے بعض اشعار بہت پسند بھی آئے۔ مگر ایک کمزوری جو اکثر اسلامی زاویۂ نگاہ رکھنے والے شاعروں میں درجہ بدرجہ پائی جاتی ہے، یہ ہے کہ فنی اور لسانی استحکام نہیں پایا جاتا۔ فصاحت و بلاغت کے اصول نظر انداز ہو جاتے ہیں۔ شعریت کی وجد آفریں رُوح کم اثر رہ جاتی ہے۔ اسی وجہ سے ایسے اشعار کم ملتے ہیں جو از خود یاد ہو جائیں۔ یا ایسی نظمیں جنہیں یاد رکھنے کو جی چاہا ہے۔ اقبال کا کمال یہی تھا کہ انہوں نے پُر زور اسلامی افکار کو پیش کرنے کے لیے شاعری کا جو پیرایہ اختیار کیا۔ وہ فنی و لسانی لحاظ سے مناسب اور اثر انگیزی کے لحاظ سے حد درجہ دل نشیں تھا۔ الفاظ کو استعمال کرنے میں، خیالات کو ترتیب دینے میں اور اپنے پیغام کو شعر کی نازک سطح تک پہنچانے میں انہوں نے